



## سوال

(37) اگر میت کو حائضہ غسل دے۔ تو جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر میت کو حائضہ غسل دے۔ تو جائز ہے یا نہیں۔ ینوا تو جروا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کو غسل دینا جائز ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے زانو پر سر رکھ کر رسول اللہ ﷺ قرآن پڑھتے تھے۔ اور حضرت عائشہ حائضہ ہوتی تھیں۔ و نیز آپ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے جب کہ وہ حالت حیض میں ہوتیں۔ مصلی وغیرہ طلب کرتے تھے۔ تو یہ بدرجہ اولیٰ جائز ہوگا واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین)

ہوالموفق:

اگر میت کو حائضہ غسل دے تو بلاشبہ جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب اع تکاف میں ہوتے تو اپنے سر مبارک کو مسجد میں نکالتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے حجرہ میں بیٹھی ہوتی حالت حیض میں آپ کے سر کو دھوتیں۔ صحیح بخاری میں ہے۔ ((وکان (۱) یخرج راسہ وهو معتکف فاغسلہ وانما حائض)) ”پس جب حائضہ کو زندہ کا بعض عضو دھونا جائز ہے۔ تو میت کو غسل دینا بھی بلاشبہ جائز ہوگا۔“ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ محمد عبدالرحمن المبارک کفوری عفا اللہ عنہ۔

(فتاویٰ نذیریہ جلد نمبر ۱ ص ۴۱۴)

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 59-



## محدث فتویٰ